328

آیات نمبر 35 تا 40 میں ایمان اور کفر کی تمثیل کہ جس شخص کے دل میں ایمان ہو اس کا
ظاہر اور باطن منور ہو جاتا ہے، اہل ایمان کے لئے بشارت کہ اللہ ان کے نیک اعمال کا بہترین
بدلہ عطا کرے گا۔ جس شخص کے دل میں کفر ہو تو اس کا ظاہر اور باطن تاریک ہو جاتا ہے،
کفار کو تنبیہ کہ اگر وہ تاریکی ہی میں رہنا چاہتے ہیں تو ان کا انجام برا ہو گا

اَللّٰهُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ مَثَلُ نُوۡرِهٖ كَمِشۡكٰوةٍ فِيۡهَا مِصۡبَاحٌ ؕ
اَلۡمِصۡبَاحُ فِىۡ زُجَاجَةٍ ؕ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال
ایسی ہے جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہو اور چراغ ایک فانوس میں ہو اَلزُّجَاجَةُ
كَاَنَّهَا كَوۡكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوۡقَدُ مِنۡ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيۡتُوۡنَةٍ لَّا شَرۡقِيَّةٍ وَّ لَا
غَرۡبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيۡتُهَا يُضِىۡٓءُ وَلَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡهُ نَارٌ ؕ فانوس کا حال یہ ہو کہ جیسے
موتی کی طرح چمکتا ہوا ستارہ اور وہ چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے
تیل سے روشن کیا جاتا ہو جس کے مشرق اور مغرب دونوں طرف سے سورج کی
روشنی پڑتی ہے، اس کا روغن اتنا شفاف ہو کہ گویا آگ کے چھوئے بغیر ہی بھڑک
اٹھے گا نُوۡرٌ عَلٰى نُوۡرٍ ؕ اور جب آگ بھی چھو گئی تو نور بالائے نور ہے يَهۡدِى
اللّٰهُ لِنُوۡرِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ اللہ جس کی چاہتا ہے اپنے نور کی طرف رہنمائی فرماتا ہے
وَيَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۙ ۝۳۵ اور اللہ لوگوں
کو سمجھانے کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے اور وہ ہر چیز سے خوب واقف ہے فِىۡ
بُيُوۡتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنۡ تُرۡفَعَ وَيُذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيۡهَا بِالۡغُدُوِّ

وَ الۡاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ اللہ کا یہ نور ان گھروں یعنی مسجدوں میں ہوتا ہے جن کے متعلق اللہ کا
حکم ہے کہ ان کی تعظیم کی جائے اور ان میں اللہ کا نام لیا جائے، ان مسجدوں میں لوگ
صبح و شام اللہ کی تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں رِجَالٌ ۙ لَّا تُلۡهِيۡهِمۡ تِجَارَةٌ وَّ لَا
بَيۡعٌ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيۡتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوۡنَ يَوۡمًا
تَتَقَلَّبُ فِيۡهِ الۡقُلُوۡبُ وَ الۡاَبۡصَارُ ﴿۳۷﴾ یہ ایسے لوگ ہیں جنھیں اللہ کے ذکر اور
نماز قائم کرنے سے اور زکوۃ ادا کرنے سے نہ کوئی تجارت و کاروبار غافل کرتا ہے اور
نہ کوئی خرید و فروخت، وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جب خوف کی وجہ سے دل
الٹ جائیں گے اور آنکھیں پتھرا جائیں گی لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا
وَ يَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ ان کے
نیک کاموں کا نتیجہ یہ ہے کہ اللہ ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ عطا کرے گا اور اپنے
فضل سے مزید نوازے گا، اللہ جسے چاہتا ہے بے حد و حساب رزق عطا فرماتا ہے وَ
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَعۡمَالُهُمۡ كَسَرَابٍۢ بِقِيۡعَةٍ يَّحۡسَبُهُ الظَّمۡاٰنُ مَآءً ؕ جن
لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے صحرا میں پانی کی شکل کا سراب
کہ پیاسا اسے دور سے پانی سمجھے حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمۡ يَجِدۡهُ شَيۡـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ
عِنۡدَهٗ فَوَفّٰٮهُ حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۳۹﴾ یہاں تک کہ جب اس
کے پاس پہنچے تو وہاں کچھ نہ پائے بلکہ وہاں اس نے اللہ کو موجود پایا، جس نے اس کا پورا
پورا حساب چکا دیا اور اللہ کو حساب لیتے دیر نہیں لگتی اَوۡ كَظُلُمٰتٍ فِىۡ بَحۡرٍ لُّـجِّىٍّ

يَّغۡشٰهُ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ سَحَابٌ ؕ یا ان کے اعمال کی مثال
ایسی ہے جیسے ایک گہرے سمندر کے اندر تاریکیاں ہوں، موج کے اوپر موج اٹھ
رہی ہو، اوپر سے بادل بھی چھائے ہوئے ہوں ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُهَا فَوۡقَ بَعۡضٍ ؕ اِذَاۤ
اَخۡرَجَ يَدَهٗ لَمۡ يَكَدۡ يَرٰٮهَا ؕ تاریکیوں پر تاریکیاں چھائی ہوئی ہوں اور اگر اپنا
ہاتھ بھی نکالے تو اس کو بھی نہ دیکھ پائے وَمَنۡ لَّمۡ يَجۡعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوۡرًا فَمَا لَهٗ
مِنۡ نُّوۡرٍ ﴿٤٠﴾ اور جسے اللہ ہی نور ہدایت نہ بخشے تو اسے کہیں سے بھی نور نہیں مل سکتا

رکوع[۵]

[#328]

In verses 35 to 40, there is a parable of faith and disbelief. The heart of a person with faith is illuminated both outwardly and inwardly. Believers are given glad tidings that Allah will grant them the best reward for their good deeds. However, the heart of a person with disbelief is darkened both outwardly and inwardly. The disbelievers are warned that if they choose to remain in darkness, their end will be dire.

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍؕ

Allah is the Light of the heavens and the earth. The example of His light is like a niche within which is a lamp; the lamp is within a glass.

اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِىٓءُ وَلَوْ لَمْ
تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ

The glass is as if it were a shining star, lit from [the oil of] a blessed olive tree, neither of the east nor of the west, whose oil would almost glow [of itself], even though fire has not touched it.

نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ

[And when the fire touches it], there is light upon light.

يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

Allah guides to His light whomever He so wills.

وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ
عَلِیْمٌۙ﴿۳۵﴾

And Allah sets forth parables for all people, and Allah [alone] is All-Knowing of everything.

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ یُذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗۙ یُسَبِّحُ
لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِۙ﴿۳۶﴾

[Such light shines] in houses [of worship] which Allah has ordered to be exalted and where His name is mentioned. In them, people glorify Him in the morning and evening.

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾

These are the people whom neither trade nor commerce distracts from the remembrance of Allah, or from establishing prayer, or from giving zakat-charity. They fear a day when hearts and eyes will be overturned, [from the horror of the torment of the Day of Resurrection].

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾

[The result of their good deeds is] that Allah shall reward them according to the best of their deeds, and shall grant them even more from His bounty. And Allah provides sustenance without measure to whomever He so wills.

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ
الظَّمْاٰنُ مَآءًؕ

As for those who disbelieve, their deeds are like mirage in a desert. A thirsty person perceives it to be water.

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْــًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ
حِسَابَهٗؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ۙ

Until when he approaches it, he finds that it is nothing, instead, he finds [that] Allah [has always been present] with him, who will settle his account in full. And Allah is swift in taking account.

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ

Or [the state of a disbeliever] is like the darkness in a deep sea, covered by waves upon waves, with [dark] clouds above them.

ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ

[And] Layers of darkness, one above another. If one stretches out his hand, he can hardly see it.

وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿٤٠﴾

And the one, to whom Allah has not granted light [of guidance], for him there is no light.